

CHAPTER IV.

Nasûh and his Youngest Son, Selîm.

آج تو میان بی بی میں یہ قول و قرار ہوا۔ اگلے دن چھوٹا بیٹا سلیم ابھی سوکر بھی نہیں اٹھا تھا کہ بیدار نے آجگایا کہ صاحبزادے اٹھے بالاخانہ پر میان بلائے ہیں۔ سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ سلیم نے جو طلب کی خبر سنی گھبڑا کر اٹھ کھڑا ہوا اور جلدی سے ہاتھ منہ دھو مان سے آکر پوچھنے لگا اما جان تمکو معلوم ہی ابا جان نے کیوں بلایا ہی

مان۔ بھائی مجھکو تو کچھ خبر نہیں

بیٹا۔ کچھ خفا تو نہیں ہیں

مان۔ ابھی تو کوٹھے پر سے بھی نہیں اترے

سلیم۔ بیدار! تجھکو کچھ معلوم ہی

1.
Nasûh summons his youngest boy, Selîm, a child of ten: the boy's alarm.

10

the Relative. Translate 'on hearing of the summons.'

⁹ *Bhâ'i*: a familiar mode of address, which is irrespective of relationship. We may convey the idea here in 'my boy'

¹¹ *Abhî to kothê par se*, etc. Nasûh had probably gone up to the flat roof to perform his devotions before his wife was up.

¹ *Āj to ... agle din*. The use of *ā* here is peculiar; instead of meaning 'to day,' it means 'the day spoken of.' Translate 'On the morrow of the day on which husband and wife made this agreement.'

³ After *ā-jagūyā* supply *aur kâhâ*. Comp. the sentence at p. 82, line 14.

⁵ *Jo* is here a conjunction and not

بیدارا - میان میں اوپر لوٹا لینے گئی تھی - میان
اکیلے بیٹھے ہوئے کتاب پڑھ رہے تھے - میں آنے لگی
تو میان نے آپکا نام لیا اور کہا کہ انکو بھیجدیجیو

سلیم - صورت سے کچھ غصہ تو نہیں معلوم ہوتا تھا
بیدارا - نہیں تو

سلیم - تو اتنا جان ذرا تم بھی میرے ساتھ چلو
مان - میری گود میں لڑکی سوتی ہی - تم اتنا
ڈرتے کیوں ہو - جائے کیوں نہیں

سلیم - کچھ پوچھینگے

مان - جو کچھ پوچھینگے تم اسکا معقول طور پر
جواب دینا

عرض سلیم ڈرتا ڈرتا اوپر گیا اور سلام کر کے الگ
جا کھڑا ہوا - باپ نے پیار سے بلا کر پاس بٹھالیا اور
پوچھا کیوں صاحب ابھی مدرسے نہیں گئے

بیٹا - جی بس اب جاتا ہوں - ابھی کوئی گھنٹے
بھر کی دیر اور ہی

باپ - تم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے جاؤ ہو یا
الگ

بیٹا - کبھی کبھار بھائی جان کے ساتھ چلا جاتا
ہوں ورنہ اکثر اکیلا جاتا ہوں

2.

He ques-
tions the
boy in
kindly
fashion,
and learns
something
of his sons'
tastes and
habits.

¹⁵ *Ji bas*, though perfectly respect-
ful conveys a certain amount of im-
patience at the obviousness of his
father's remark: 'No, Sir, of course;
I am going presently; I have got
about an hour more yet.' Lit.
'there is about a full hour's more
delay yet.'

²⁰ *Warna aksar*, etc., 'but generally
I go alone.' See note on *warna*,
p. 1.

² *Main āne lagi*, 'I was coming
away when master mentioned your
name and told me to send you to him.'

¹⁰ *Jo kuchh pūchhenge*, etc., 'what-
ever he asks, answer the question in
a proper manner,' implying that she
was aware of her husband's intention.

¹⁴ *Kyān sākib*, etc., 'so you haven't
yet gone to school, Sir.' *Kyān* in this
position is not always distinctly in-
terrogative, though the tone of the
speaker may be inquiring.

باپ - کیوں

بیٹا - اگلے مہینے امتحان ہونے والا ہی - چھوٹے
بھائی جان اسی کیواسطے طیاری کر رہے ہیں - صبح
سویرے اٹھکر کسی ہم جماعت کے یہاں چلے جاتے
ہیں - وہاں انکو دیر ہو جاتی ہی تو پھر گھر بھی
نہیں آتے - میں جاتا ہوں تو انکو مدرے میں پاتا
ہوں

باپ - کیا اپنے گھر میں جگہ نہیں ہی کہ دوسروں
کے یہاں جاتے ہیں

بیٹا - جگہ تو ہی مگر وہ کہتے تھے کہ یہاں بڑے
بھائی جان کے پاس ہر وقت گنجیف اور شطرنج ہوا کرتا
ہی - اطمینان کے ساتھ پڑھنا نہیں ہوسکتا

باپ - تم بھی شطرنج کھیلنی جانتے ہو

بیٹا - مہرے پہچانتا ہوں چالیں جانتا ہوں مگر

کبھی خود کھیلنے کا اتفاق نہیں ہوا

باپ - مگر زیادہ دنوں تک دیکھتے دیکھتے یقین

ہی کہ تم بھی کھیلنے لگوگے

بیٹا - شاید مجھکو عمر بھر بھی شطرنج کھیلنی نہ

آئیگی

3.

Nasith questions Selim as to his fondness for chess and cards, and finds to his astonishment that he despises games: he asks the reason.

are always going on.' *Shatranj*, 'chess-board,' is masculine. See p. 65, line 2, *shatranj bichhd*. In the sense of 'chess,' the game, the word is feminine. See lines 13 and 18.

¹⁵ *Khud*, that is, *khud mujhko*: 'I never chanced to play the game myself.' There is nothing strange in this conversation on chess, for the game is commenced at an early age in India. Only the strictest sort of Mahomedans object to it. See Rodwell's *Qoran*, Sura V. 92, Note.

² *Chhote bhai jan*, etc., 'my second brother is preparing for this same.' In the Hindustani idiom here younger brother means 'younger' with reference to the eldest.

⁴ *Kisi ham-jama'at ke wahan*, etc., goes off to a schoolfellow's.' See SI. 34 (4) (5).

⁵ *Apne ghar men*, 'in his own home,' the pronoun having reference to the subject of discourse.

¹¹ *Har waqt ganjifa aur shatranj khud karti hai*, 'cards and the chess-board

باپ - کیوں کیا ایسی مشکل ہی
 بیٹا - مشکل ہو یا نہو میرا جی ہی نہیں لگتا
 باپ - سبب
 بیٹا - میں پسند نہیں کرتا
 باپ - چونکہ مشکل ہی اکثر مبتدی گھبرایا کرتے
 5 ہیں - مجھکو یقین ہی کہ گنجیف میں تمہاری طبیعت
 خوب لگتی ہوگی - وہ بہ نسبت شطرنج کے بہت
 آسان ہی
 بیٹا - میں شطرنج کی نسبت کر گنجیف کو زیادہ تر
 10 ناپسند کرتا ہوں
 باپ - ہاں شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہی اور
 گنجیف میں حافظہ پر
 بیٹا - میری ناپسندیدگی کا کچھ خاص کر یہی
 سبب نہیں ہی بلکہ مجھکو سارے کھیل پرے معلوم
 15 ہوتے ہیں
 باپ - تمہاری اس بات سے مجھکو تعجب ہوتا
 ہی اور میں تم سے تمہاری ناپسندیدگی کا اصلی سبب
 سننا چاہتا ہوں کیونکہ شاید اب سے پانچ یا چھ مہینے
 پہلے جن دنوں میں باہر کے مکان میں بیٹھا کرتا تھا

pare the English phrase, 'chess force.' *Ganjifa* is the Indian game of cards, in which the pack consists of eight suits of twelve cards each, viz. ten plain cards, with the King and Vizier.

¹⁸ *Kháskar*, 'special,' often used as an adverb; a unique instance of the permanent attachment of the Part. kar to an adj. See last note but one. *Khel*: observe the gender. As a rule, verbal bases, when used as nouns, are feminine. SI. 2 Rule II. (3).

⁵ *Ghabráyd karte hain*, 'are wont to be disheartened.'

⁹ *Shatranj ki nisbat kar*, 'as compared with chess,' *shatranj ke muqá-bale men*. A similar instance of this specificatory use of the P.C.P. kar occurs in Chap. X.: *meri nisbat kar*, 'in comparison with me.' See also S.I. 198 (5).

¹¹ *Hán shatranj men*, etc., 'yes, in chess the pressure lies upon the thinking part (of a man), in cards on the memory.' As regards *zor*, com-

میں نے خود تمکو ہر طرح کے کھیلوں میں نہایت شوق کے ساتھ شریک ہوئے دیکھا تھا

بیٹا - آپ درست فرماتے ہیں - میں ہمیشہ کھیل کے پیچھے دیوانہ بنا رہتا تھا مگر اب تو مجھکو ایک دلی نفرت ہوگئی ہے

باپ - آخر اسکا کوئی سبب خاص ہوگا

بیٹا - آپ نے اکثر چار لڑکوں کو کتابیں بغل میں دابے اندر گلی میں آئے جانے دیکھا ہوگا

باپ - وہی جو گورے گورے چار لڑکے ایک ساتھ 10 رہتے ہیں پھٹی جوتیاں پہنے منڈے ہوئے سر اونچے پاجامے نیچی چولیان

بیٹا - ہاں جناب وہی چار لڑکے

باپ - پھر

بیٹا - بھلا آپ نے کبھی انکو کسی قسم کی شرارت

15

کرتے بھی دیکھا ہے

باپ - کبھی نہیں

بیٹا - جناب کچھ عجب عادت ان لڑکوں کی

ہی - راہ میں چلتے ہیں تو گردن نیچی کئے ہوتے -

4.

In reply Selim tells his father of certain brothers he had become acquainted with at school: he describes their habits and manners.

ing slippers, with their heads shorn of hair, pantaloons well up (above the ankle), and low skirts.' These are all marks of sober respectability and unworldliness.

18 *Phir*: a common colloquialism, which corresponds to our expectant 'then?'

17 *Jandā*, etc., 'Sir, those boys' habits are something wonderful; they hold their heads down as they walk along the road; if they meet a person older than themselves they make a point of salaaming, whether they know him or not.' The student will see that the pron. *unko* must be supplied before *mil-jāc*.

3 *Ap durust farmāte hain*, 'you say right'—the regular form of assent by a junior or subordinate, or among equals.

Main hameshu, etc., 'I was always mad after games.' The similarity of the English and Hindustani phrases is curious, but the verb of the latter is very much more forcible.

7 *Kitāben bagal men dābe*: 'with books under their arms.' SI. 108.

8 *Andar galī men*: a purposed redundancy. Translate 'well within the street,' that is, aloof from the shops and houses on either side.

10 *Phiddi jātiyān pahne*, etc., 'wear-

اپنے سے بڑا ملجاءے جان پہچان ہو یا نہو انکو سلم کر لینا ضرور۔ کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں مگر کانون کان خبر نہیں۔ محلے میں کوڑیوں لڑکے بہرے پڑے ہیں لیکن انکو کسی سے کچھ واسطہ نہیں۔ آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔ نہ کبھی لڑتے نہ کبھی جھگڑتے نہ گالی بکتے نہ قسم کھاتے نہ جھوٹے بولتے نہ کسی کو چھیڑتے نہ کسی پر آوازہ کستے۔ ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی انکا یہی حال ہی۔ کبھی کسی نے انکی جھوٹی شکایت بھی تو نہیں کی۔ ڈیڑھ بجے ایک گھنٹے کی چھٹی ہوا کرنی ہی۔ لڑکے کھیل کود میں لگ جاتے ہیں۔ یہ چاروں بھائی ایک پاس کی مسجد میں نماز پڑھنے چلے جاتے ہیں

باپ۔ بھلا پھر

بیٹا۔ سنبھلا لڑکا میرا ہم جماعت ہی۔ ایک دن میرا آموختہ یاد نتھا۔ مولوی صاحب نہایت ناخوش ہوئے اور اسکی طرف اشارہ کر کے مجھسے فرمایا کہ کمبخت گھر سے گھر ملے ہی۔ اسی کے پاس جا کر یاد

5.

He proceeds to describe his introduction to the family and the kindness he had received, and adds that he has lost his fondness

¹² *Ek pás kí masjid men*, 'in a neighbouring mosque.'

¹⁵ *Sanjhá larká*, 'the third boy of the four.'

¹⁶ *Amokhta*, P., 'taught,' signifies an old lesson, or 'repetition,' as compared with *sabaq*, a 'lesson' generally.

¹⁸ *Ghar se ghar milá hai*, 'your house adjoins his.'

Iske pás jákar yáð kar-liyá kar, 'go to him and learn your lessons there.'

See SI. 126 for the form of the Continuative here and in the next clause. Note the propriety of *kar-liyá*, as compared with *kará-diyá*. SI. 73 (3).

⁸ *Kánon kán khabar nahín*. This expression has been noticed already at p. 20, Note 19. Translate: 'no one hears of them' (they are so quiet).

Mahalle men koriyon larke bhare pare hain, 'the quarter swarms with scores of boys.' See SI. 102 (1) for an illustration of the customary idiom of *bhará*.

⁶ *Ápás men úpar tale ke cháron bhá'í hain*, 'they are four brothers in all in regular succession among themselves.'

⁹ *Kabhi kist ne*, etc., 'no one ever made even a false complaint against them' (let alone a true one).

کر لیا کر۔ میں نے جو پوچھا کیوں صاحب یاد کراد یا کروگے
 تو کہا بسر و چشم۔ عرض میں اگلے دن انکے گھر
 گیا۔ آواز دی۔ انہوں نے مجھکو اندر بلایا۔ دیکھا
 کہ ایک بہت بوڑھی سی عورت تخت پر جاے نماز
 5 چھاے قبلہ و بیٹھی ہوئی کچھ پڑھ رہی ہیں۔ وہ ان
 لڑکوں کی نانی ہیں۔ لوگ انکو حضرت بی کہتے
 ہیں۔ میں سیدھا سامنے دالان میں اپنے ہم جماعت
 کے پاس جا بیٹھا۔ جب حضرت بی اپنے پڑھنے سے
 فارغ ہوئیں تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹا گو تم نے
 10 مجھکو سلام نہیں کیا لیکن ضرور ہی کہ میں تمکو دعا
 دوں۔ جیتے رہو۔ عمر دراز۔ خدا نیک ہدایت دے۔
 انکا یہ کہنا تھا کہ میں غیرت کے مارے زمین میں
 گڑ گیا اور فوراً میں نے اٹھ کر نہایت ادب کے ساتھ
 سلام کیا۔ تب حضرت بی نے فرمایا کہ بیٹا برا مت
 16 ماننا۔ یہ بھلے مانسون کا دستور ہی کہ اپنے سے جو
 بڑا ہوتا ہی اسکو سلام کر لیا کرتے ہیں۔ اور میں تمکو
 نہ توکتی لیکن چونکہ تم میرے بچوں کے ساتھ اٹھتے
 بیٹھتے ہو اس سبب سے مجھکو جتا دینا ضرور تھا۔
 اسکے بعد حضرت بی نے مجھکو مٹھائی دی اور بڑا

for playing
and sport
since his
intercourse
with Hazrat
Bi and her
grandsons.

you my salutations:—May you live on! May your life be long! May God direct you!

12 *Unkā yeh kahā thā ki*, 'she had no sooner said this than I was rooted to the earth for shame.' See p. 19, Note 14.

17 *Tum mere bachchon ke sāth ūhṭe baithṭe ho*, 'you associate with my children,' lit. 'rise and sit.'

18 *Mujhko jatā-denā zarūr thā*, 'it was necessary for me to point this out.' *Jatānā* is used in Urdū as the causal of *jānānā*, 'to know,' the regular *janānā* being now obsolete.

1 *Yād karā-diyā karogē*, 'will you make me learn my lessons?' (regularly).

4 *Takht par jāe-namāz bichhāe gīblarā baithi hūi*, 'with prayer-mat spread upon the takht, seated with her face towards the Qibla (Mecca).' For *bichhāe*, not *bichhāi*, see SL 108. The *takht* is a wooden platform on short legs, which can be placed where wanted, or be combined with others to form a dais. It is the usual substitute for wooden flooring in eastern houses.

9 *Go tumne*, etc., 'though you did not salaam to me, yet I must offer

اصرار کر کے کھلائی - مدتوں میں انکے گھر جاتا رہا -
حضرت بی بھی مجھکو اپنے نواسوں کی طرح چاہنے
اور پیار کرنے لگیں اور ہمیشہ مجھکو نصیحت کیا کرتی
تھیں - تبھی سے میرا دل تمام کھیل کی باتوں سے
کھٹتا ہو گیا

باپ - یہ تو تم نے اچھا اختصار کیا - اچی سب
باتیں مجھکو سناؤ - کیا کیا تم سے حضرت بی نے

کہا

بیٹا - ہر روز آئے جانے سے میں ان لوگوں کے ساتھ
غوب بے تکلف ہو گیا مگر حضرت بی نے بس پہلے
10 دن سلام نہ کرنے پر تو توکا تھا پھر کوئی گرفت نہیں
کی - باوجودیکہ میں شوخی بھی کرتا تھا لیکن وہ خبر
نہیں ہوتی تھیں - ایک دن مجھ سے اور ایک ہمسایہ
کے لڑکے سے باہر گلی میں کھیلتے کھیلتے عین انہیں
15 کے دروازہ پر لڑائی ہو پڑی - سخت کلامی کے بعد
گالی گلوچ کی نوبت پہنچی - پھر مارکتائی ہونے
لگی - لڑکا مجھ سے تھا کمزور - اڑنگے پر چڑھا - جو

6.

Much interested, his father asks him to continue his story: Selim proceeds to describe a scuffle between himself and a neighbour's lad, which brought him into disgrace with his friends.

part and on the part of a neighbour's son . . . a fight befell.' The idiom of 'ain (eye) was noticed at p. 43 above.

The story of this fight is remarkably well told.

17 *Arange par charhá*, etc., 'I got him on my hip for the cross-buttock—one throw, and down he was, flat on his back; then I mounted on his chest and gave the fellow such a rubbing (on the ground) that he will not have forgotten it; and had the people not rescued him I should have left him half-dead.' *Cháron sháns chít*, lit. 'all four shoulders flat on the ground,' that is, 'flat on his back,' which is the condition of a true fall in wrestling. At the beginning of Chap. III. we had *munh ke bhal* for 'flat on his face.'

1 *Muddaton main unke ghar játa rahá*, 'for a long time I resorted to her house.' See SL. 118 for the idiomatic sense of *játa rahnd*.

6 *Yeh to tumne achchhá ikhtisár kiya*, 'You have given me a capital outline.'

7 *Hazrat Bî ne bas*, etc., 'Enough to say that H. B. having reprov'd me that first day for not making a *salâm*, did not find fault with me again.'

12 *Woh khabar nahîn hotí thîn*, 'she did not mind.' *Khabar* is here used adjectively. Comp. the use of *sanad*, Note 5, p. 61.

18 *Ek din mujhse*, etc., 'one day as a neighbour's son and I were playing outside in the street we came to blows right at her very door.' The idiom of the separative affix *se* is very peculiar. The literal meaning is 'on my

ایک پتھنی دینا ہوں چاروں شانے چت - پھر تو میں
 اسکی چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور بیچارے کو ایسے گھسے
 دئے کہ یاد ہی کئے ہونگے اور لوگ چھڑا نہ دیتے تو
 میں اسکو ادھموا کر ہی چکا تھا - بارے دو چار
 آدمیوں نے مجھکو اسپر سے اتارا اور دو ایک نے میری
 پیٹھ بھی ٹھوکی کہ شاباش پتھے شاباش - لیکن وہ
 لڑکا ایسا چیندباز تھا کہ پھر خم ٹھوک کر سامنے آ کھڑا
 ہوا - میں چاہتا تھا کہ پھر گتھ جاؤں - اتنے میں اندر
 سے اسی میرے ہم جماعت نے آواز دی - ادھر لوگوں
 نے کہا کہ میان جانے بھی دو - یہ تمہارے جوڑ کا
 نہیں ہی

غرض میں اندر چلا گیا - میرے ہم جماعت نے
 پوچھا کیوں جی کس سے لڑ رہے تھے - میں نے کہا
 میان یہی کنچڑے والا رمضانی کمزور مارکھانے کی
 نشانی - لیکن خدا کی قسم میں نے بھی آج اسکو ایسا
 رگڑا ہی کہ یاد ہی تو کریگا - اس وقت تک غصہ اور
 طیش تو فرو ہوا ہی نہ تھا - نہیں معلوم کیا کیا میں نے
 بکا کہ سب گھروالوں نے سنکر آنکھیں نیچی کر لیں اور
 بڑی دیر تک سرنگوں بیٹھے رہے

7.

He tells how he went into his friends' house, but was received in silence, and how Hazrat Bi took him to task.

mārkhāne kī nishānī, 'this green-grocer's starveling weakling meant for licking.' *Ramazānī*, lit. 'born in Ramazān,' the fasting month. *Kamzor mārkhāne kī nishānī* is a proverb which means that the feeble suffer. Fallon has *zor thora gussa bahut mārkhāne ke nishānī*, and translates 'weak and angry, punishment sure.'

¹⁶ *Gussa aur laish to jaro hūā hī na thā*, 'my anger and rage were not one bit cooled down.' *Huā thā* is in agreement with the nearest subject. Observe the way in which the particles are handled.

⁹ *Wah larā usā chendbāz thā*, etc., 'the boy was so unfair that he again stood up before me, slapping his arms in defiance.' When a wrestler has been thrown, the custom is for him to stand aside in token of defeat. The slapping of the arms is the preliminary to a bout.

¹⁰ *Miyān jāne bhī do*, etc., 'let him go, Sir; he is no match for you.' The *bhī* here is a covert reference to the summons which Selim had just received.

¹⁴ *Yehī kanpre-udā ramazānī kamzor*

آخر حضرت ہی بولیں کہ سلیم بڑے افسوس کی بات
 ہی کہ تو ایسا پیارا لڑکا اور گن تیرے ایسے خراب -
 اس منہ سے ایسی باتیں - آج کئی دن سے میں
 تجھکو سمجھانے والی تھی مگر اس وقت جو میں نے
 تیری گفتگو سنی مجھکو یقین ہو گیا کہ تجھکو سمجھانا
 بے سود ہی - بڑا رنج تو مجھکو اسی بات کا ہی کہ تو
 ہاتھ سے گیا گذرا ہوا - دوسرا کہتکا یہ ہی کہ تو
 میرے لڑکوں کے پاس آتا جاتا ہی - اگر خدا نخواستہ
 تیری خوبو کا ایک شہ انہوں نے اختیار کیا تو میری
 طرف سے یہ جیتے جی مر لے - ملنا جلنا تو بڑی بات
 ہی - اب یہ معاملہ مجھکو چھوڑنا پڑا - اتنی بیھیائی
 ایسی بدزبانی - اول تو لڑنا اور پھر گلی کوچے میں -
 اور اسپر ایسی موٹی موٹی گالیان
 میں - جناب خدا کی قسم ہرگز میں نے پہل
 نہیں کی - وہ سر چڑھکر مجھسے لڑا
 حضرت ہی - بس اپنی قسموں کو بند کرو - میں
 قسم اور گالی دونوں کو برابر سمجھتی ہوں - جسکو

8.

How he
 swore that
 it was not
 his fault,
 and how
 kindly and
 honestly
 she argued
 with him as

The Arabic *shamma* radically means 'scent,' and is therefore, peculiarly apposite here with reference to the Persian *bū*.

10 *Meri taraf se yeh jite ji mar-li'e*, 'so far as I am concerned, while living they are dead.'

11 *Ab yeh mahallah mujhko chhornd parā*, lit. 'I had now to quit this quarter of the town.' She uses the Past Absolute in correspondence with *mar-li'e*, as a realization of the result, if her fears of the contamination of her grandsons are well founded.

15 *Woh sir charhkar mujhse larā*, 'he was insolent and quarrelled with me.'

2 *Ki tū aisā pyārā larkā aur gun tere aise khrāb*, etc., 'thou such a dear boy and thy manners so bad! From this mouth such words!' These clauses are interjectional, and *ki* simply serves to introduce them in the *oratio recta* as explanatory of *afso*. It will be noticed that instead of *tum* as before, she now addresses Selim as *tū*. She reverts to the pl. at line 16.

3 *Āj ka'i dīn se*, etc., 'for several days since, I have been (lit. was) thy instructress.'

7 *Hāth se gayā quzrā hād*. See p. 63, line 15; also p. 15, line 1.

9 *Terī khā-bū kā ek shamma*, 'the smallest trace of thy (bad) habits.'

خدا کا نام لینے میں باک نہیں اسکو کسی بات کے
باک دینے میں تامل نہیں

to the
nature of
his con-
duct; and
how he
promised
never to of-
fend again.

میں - گالی بھی پہلے اسنے مجھکو دی

حضرت بی - تمنے کیون گالی کھانے کی بات کی

میں - یہی تو میں عرض کرتا ہوں کہ میرا مطلق

قصور ننھا

حضرت بی - کیا ایسے بیہودہ لڑکوں سے ملاقات

رکھنا تمھارا قصور نہیں ہی - وہ ایک بازاری آدمی

کا بیٹا ہی اور تم ایک بڑے عزت دار کے لڑکے ہو -

تمھارے دادا کا شہر میں وہ شہرہ ہی کہ انکے نام کی

لوگ تعظیم کرتے ہیں - انہیں کے پوتے تم ہو - جھوٹے

بولنے پر دلیر - قسم کھانے میں بیباک - فحش بکنے

میں بے دھڑک - سلیم کوئی شخص دین اور دنیا

دونوں میں اس وجہ سے عزت نہیں پاسکتا کہ اسکے

باپ دادا عزت دار تھے - آدمی کی عزت اسکی

عادت اور مزاج سے ہی - کیا تم کہہ سکتے ہو کہ یہ

عادتیں جو تمنے سیکھی ہیں عزت حاصل کرنے کی

ہیں - ہوگز نہیں

یہ سنکر مجھکو اس قدر شرمندگی ہوئی کہ میں

روئے لگا اور حضرت بی بھی آبدیدہ ہوئیں اور مجھکو

پاس بٹھا کر پیار کیا اور کہا کہ بیٹا میں تمھارے ہی

⁹ Larke . . . note in rational concord with the plural pronoun tum.

¹⁵ Admi ki 'izzat, etc., 'a man's honour is (derived) from his mode of life and manners.' Observe that uski is in agreement with the nearest noun only, though it refers to both.

¹⁷ 'Izzat hasil karne ki hai, 'are such as to win honour.'

¹ Bak . . . bak-dene. Observe the play upon the words. The meaning of the clause is that a swearer will say anything.

⁴ Tum ne kya, etc., 'Why did you do anything to provoke abuse?' The meaning of the boy's reply to this is that he had already said he did not begin the quarrel, and therefore that he did nothing to provoke abuse.

فائدہ کے لئے کہتی ہوں - اب بھی کچھ نہیں گیا -
لیکن چند روز بعد تمکو ان عادتوں کا چھوڑنا بہت
مشکل ہو جائیگا

میں نے اسی وقت توبہ کی اور کہا کہ اگر اب سے
آپ مجھکو قسم کھائے یا فحش بکتے یا جھوٹ بولتے
یا بازاری لڑکوں میں کھیلتے سنیں تو مجھکو اپنے گھر
میں نہ آنے دیجئے گا

باپ - کیا بس اسی دن سے تمکو کھیلنے سے

نفرت ہو گئی

بیٹا - جناب نہیں - مہینوں میں حضرت بی کے
یہاں جاتا رہا اور ہر روز نصیحت کی دو چار باتیں وہ
مجھکو بتایا کرتی تھیں - ایک روز انہوں نے مجھی سے
میرے وقت کا حساب پوچھا - میں نے سونا اور کھانا
اور کھیلنا اور تھوڑی دیر لکھنا پڑھنا بہتیرے کام
گنوائے - مگر انہوں نے سنکر ایک ایسی آہ کھینچی
کہ آج تک اسکی چوٹ میں اپنے دل میں پاتا ہوں -
اور کہا کہ سلیم آٹھ پہر میں خدا کا ایک کام بھی
نہیں - خدا نے تمکو آدمی بنایا - کیا ممکن نتھا کہ وہ

9.

He adds, in reply to his father's question, that this was not the time when he left off cards, etc. : how that months afterwards Hazrat Bi had asked him how he employed his time, and had pointed out that he did nothing for God, notwithstanding the blessings he enjoyed - and he breaks off in tears as he says that for some

⁸ *Kyā bas isī dīn se*, etc., 'then it was from this day, I conclude, that you conceived a contempt for games.' *Bac* here shows that the father fancied no more was coming, but it is impossible to do justice to these turns of idiom in English.

¹⁰ *Mahinon*, 'for months,' like *mud-daton*, p. 36, line 2, or at p. 94, line 1.

¹⁵ *Ginwāde* agreeing with *bahuterc kām*, the collective summation of the preceding gerunds. The use of the causal shows that the boy named the items, while the old lady reckoned them up.

¹⁷ *Āth pahar men*, 'in the twenty-four hours,' SI. 113.

¹⁸ *Kyā mumkin na thā*, etc., 'was it

¹ *Ab bhī kuchh nahīn gayā*, 'even now you are very young,' with *amāna*, 'time,' understood, suits the sense of the passage, but the expression is proverbial, and the exact meaning varies with the context. At p. 509 of the *Alf Laila* the form is *abhi kuchh nahīn gayā*, 'as yet no harm is done,' which is the general sense, and one which suits the text before us. Compare also the expression commented on at p. 83, line 3, above.

⁶ *Samen* (3 p. pl. aorist), as at p. 67, line 9.

⁷ *Na āne dīj'egā*, 'be pleased not to admit.' For this form of the Pre-cative see SI. 89.

تمکو بلی یا کتا بنا دیتا۔ پھر آدمی بھی بنایا تو ایسے
 خاندان کا جو عزت دار اور خوشحال ہی۔ ہوسکتا تھا
 کہ تم مزدور یا لکڑھارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی
 چھوٹی سی عمر میں تمکو پیٹ پورا کرنے کی واسطے
 5 محنت کرنی پڑتی۔ اور پھر بھی سوائے چمبے کے اور
 کچھ نہ پائے اور وہ بھی پیٹ بھر کر نہیں۔ ایک لنگوٹی
 تم بالندھے پھرتے نہ پانوں میں جوتی نہ سر پر ٹوپی نہ گلے
 میں انگرکھا۔ جہاں جائے دور دور جسکے پاس کھڑے
 ہوتے پھٹ پھٹ۔ پھر صورت تمکو ایسی پاکیزہ دی
 10 کہ جو دیکھے پیار کرے۔ کیا تمکو کالا بہت کاترا لنگڑا
 کوڑی بنا دینا اسکو مشکل تھا۔ جس خدا کے تمپر اتنے
 سلوک اور اتنے احسان ہیں ستم ہی کہ دن رات میں
 ایک دفعہ بھی اسکے آگے سر نہ جھکاؤ۔ غضب ہی
 کہ ایک لمحہ بھی اسکو یاد نہ کرو
 15 تب حضرت بی نے مجھکو نماز سکھائی۔ اسکے
 معنی سمجھائے اور اسی طرح انہوں نے مجھکو ہزارہا
 نصیحتیں کیں کہ بر زبان یاد نہیں رہیں۔ مگر افسوس
 ہی کہ کئی مہینے سے انکے گھر میرا جانا چھوٹ گیا۔
 یہ کہہ کر سلیم کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے
 20 باپ۔ کیوں تم نے انکے یہاں کا جانا ترک کیا۔ کیا
 انکے نواموں سے لڑائی ہوگئی

time past
 he had left
 off going to
 her house.

10.

His father
 asks if he
 has quar-
 relled with

7 For the usage of men here, see
 SI. 50 (1).

8 *Jahān jāte*, 'wherever you went,
 people might have said Away! away!
 —whoever you stood by might have
 expressed contempt.'

15 *Uske ma'ni samjhā'e*, 'explained
 its meaning.' The word *ma'ni* is
 generally plural in Urdu.

not possible that he should have
 made you a cat or a dog?' see SI. 170.
 The English expression is terser, viz.
 'might he not have made?'
 Similarly, *ho saktā thā ki tum . . .
 paidā hōe*, 'you might have been
 born,' and so on for the sequent
 clauses, 'you might have had to toil,'
 etc.

بیٹا - جناب انکے نواسے مجھکو بھائیوں سے کہیں
زیادہ عزیز ہیں - اگر میں انسے لڑتا تو دنیا میں
مجھسے زیادہ نالائق کوئی نہ تھا

باپ - پھر کیا خود حضرت ہی تمسے ناخوش

ہوگیٹھن

بیٹا - استغفراللہ وہ تو اس درجہ کی نیک ہیں

کہ غصہ انکو چھو ہی نہیں گیا

باپ - تو کیا تم آپ سے آپ بیٹھ رہے

بیٹا - میں تو ہر روز وہاں جانے کی واسطے تڑپتا ہوں

باپ - تو کیا یہاں تمکو کسی نے منع کر دیا ہی

بیٹا - نہیں کسی نے منع بھی نہیں کیا

باپ - پھر کیا سبب ہوا

بیٹا - اگر آپ مجھکو اسکا سبب بیان کرنے سے

معاف رکھتے تو بہتر تھا

باپ - نہیں ضرور ہی کہ میں تمہارے نہ جانے کا

سبب معلوم کروں

بیٹا - اسدین ایک شخص کی شکایت ہوگی اور

حضرت ہی نے مجھکو غیبت اور چغلی کی ممانعت

کی ہی

باپ - لیکن کیا وہاں کے نہ جانے سے تمہارا نقصان

نہیں ہی

his friends
or offended
their grand-
mother: on
his hesita-
ting to give
the reason
of the ces-
sation of
his visits,
he insists
on hearing
it.

is the literal sense of *baithna*, leads to the secondary meanings of 'remaining at home,' 'waiting,' 'staying away,' etc.

¹⁸ *Agar ap mujhko*, etc., 'it would have been better if you had excused my stating the reason'; or, as we say, 'I had rather you excused me.'

⁶ Translate: 'God forbid.' Comp. p. 17, line 15.

⁷ *Gussa unko chhū hī nahīn gayā*, lit. 'anger did not even touch her,' that is, 'she showed no anger whatever.'

⁸ *To kyā tum ap se ap baith-rahe*, 'then did you stay away of your own accord?' The idea of sitting, which

بیٹا - ای جناب نقصان سا نقصان ہی مگر میرے
اختیار کی بات نہیں

باپ - تو میں تمکو اپنے منصب پدری کے رو سے
حکم دیتا ہوں کہ تم سارا حال پوست کندہ بیان کرو
5 بیٹا - جناب حضرت بی نے ایک مرتبہ مجھکو بتا کید
کہا تھا کہ تم اپنے سر کے بال منڈوا ڈالو - اگرچہ مجھکو
بال بہت عزیز تھے اور میں انکی خدمت بھی بہت
کچھ کرتا تھا لیکن چونکہ مجھکو یقین تھا کہ حضرت
بی جو بات کہتی ہیں ضرور میری منفعت کیواسطے
10 کہتی ہیں میں نے کہا بہت خوب - حضرت بی نے
اور تو کچھ سبب نہیں بیان کیا مگر اتنا کہا کہ بالوں
کی بزرگداشت میں تمہارا بہت سا وقت صرف ہوتا
ہی اور وقت ایسی چیز نہیں ہی کہ اسکو ایسی
فضول باتوں میں صرف کیا جائے اور تمکو بڑے بال
رکھنے کی کچھ ضرورت بھی نہیں ہی - اگلے دن جو
15 حجام بڑے بھائی جان کا خط بنائے آیا میں نے اس سے
کہا کہ خلیفہ میرے بال بھی مونڈدینا - بالوں کا مونڈنا
سنکر بڑے بھائی جان اس قدر خفا ہوئے کہ میں عرض
نہیں کر سکتا - مجھکو جو چاہتے کہہ لیتے - حضرت
بی اور انکے نواسوں کو بہت ہی برا بھلا کہا - یہ کہہ کر
20 سلیم کی آنکھوں میں آنسو بھرائے

11.

Selim explains that H. B. had told him to have his head shaved, but that his eldest brother forbade it and abused his friends, and adds that he had once or twice taunted him before with turning saint under their influence.

kiyd jāe, 'that it should be spent on such unnecessary matters.' For the construction of usko, see SI. 120.

17 Khalifa: conventional appellation of barbers, tailors, cooks, etc.; like chandhari, p. 42, above.

19 Mujhko jo chāhte kah-lete, etc., 'me he called what he chose: (I do not object to this, but) he grossly abused Hazrat Bi and her grandsons.'

1 Nuqsān sā nuqsān, lit. 'loss like loss,' 'a real loss,' 'something like a loss.'

3 Apne mansab-i-pidari ke rū se, 'in view of my paternal office.' Ke not ki, as in the First Edition.

6 Mundrā-dālo, 'have (your hair) shorn off.'

18 Ki usko aisi fuzūl baton men sarf

باپ - تمہارے بڑے بھائی سے اور حضرت لی سے
کیا واسطہ اور انکو تمہارے افعال میں میرے ہوتے کیا
دخل

بیٹا - جناب نہیں معلوم انکو کس طرح معلوم ہو گیا
تھا کہ میں انکے گھر آتا جاتا ہوں - دو ایک مرتبہ
مجھ سے پہلے بھی کہا تھا کہ تو ان مردہ شوقہ و ذیون
کے ساتھ اکثر رہتا ہی - کیا تو بھی ملنا اور مسجد
کا ٹکڑ گدا بنے گا - اس دن بالوں پر کہنے لگے کہ دیکھا
آخر ان نابکاروں کی صحبت کا یہ اثر ہوا کہ آپ اچھے
خاصے سر کو چھلا ہوا کسیرو بنائے چلے ہیں کہ دیکھتے
ہی ہتھیلی کھجلاے - چائتا مارنے کو جی چاہے -
ابے اکیلے سر منڈائے سے کیا ہوتا ہی - گھٹنوں تک
کا کرٹہ پہن - تخنوں تک کا پاجامہ بنا - پنچایف
کیواسطے دو چار سورتیں یاد کر - اور جو چاہے کہ فقط
انگلی کو خون لگا کر شہیدوں میں داخل اور نرا سر

sight of which my palm will itch (and) I shall wish to slap you.' With *dekhte hi* here compare the usage of *dekhtkar* in the phrase noticed at p. 85, note 12.

¹² *Abē akelē sir*, etc., 'Sirrah, what is the use of only getting your head shaved? Wear your coat down to your knees; make your drawers reach no further than your ankles; get by heart a few suras as a *panjāyat*. If your idea is to be enrolled among the martyrs by only smearing your fingers with blood and to have a place in the mosque meals, then, my lad, wash your hands of it; to thrust yourself on people is not the way to be welcomed.' The style of dress here described has already (p. 91) been noted as a sign of saintliness. *Panjāyat* is the technical name of the five Suras recited at funerals. The 'meals' spoken of consist of the scraps collected by begging. Comp. *majid kā tukar-gaddā* above.

² *Mere hote*, 'while I am alive,' like *mere rahle* at p. 14, line 10, above. See *Sl. Ex. XV*.

⁶ *Murda-shū*, 'corpse-washer.' In general the washing of the dead is performed by hired menials.

Quld'āzi, a person hired to read the funeral service. The two last Suras of the Qoran, which are read on these occasions, begin with the words *qui a'āzu*, 'say, I take refuge,' hence the nickname.

⁸ *Us din bālon par kahne lage*, etc., 'on that day (i.e. the occasion Selim had first alluded to), he proceeded to say on the subject of my hair, "I knew it (lit. saw it); this at last is the result of the companionship of these rascals, that you are going to turn your nice pretty head into a peeled *kaserū*.'" This tuber has a dark skin which covers a light-coloured interior.

¹⁰ *Ki dekhte hi*, etc., 'at the very

منڈا کر بریالی کی دعوتوں میں شامل ہو جاؤں تو چچا
ہاتھ دھو رکھو۔ گھسنا تو ملے ہی کا نہیں

باپ۔ تم نے کچھ جواب نہیں دیا

بیٹا۔ جناب اول تو بڑے بھائی کو جواب دینا

5 خلاف شیوہ ادب تھا اور اگر دیتا تو مجھ کو جیتا بھی

نہ چھوڑے۔ جب تک میں سامنے سے تل نہیں گیا

انہوں نے زبان بند نہیں کی اور لاحق حضرت بی

اور ان کے نواسون کی شان میں بری بری باتیں کہیں۔

غرض دڑ کے مارے پھر میں نے بال منڈوانے کا نام نہیں

10 لیا اور تبھی سے مجھ کو ایک حجاب سا پیدا ہوا کہ

کئی بار مجھ سے کہ چکی ہیں۔ اپنے دل میں کیا

کہتی ہونگی کہ کیسا خود سر لڑکا ہی۔ لیکن پھر

انہوں نے کچھ تذکرہ نہیں کیا۔ معلوم نہیں بھول

گئیں یا کہنے سے کچھ فائدہ نہ دیکھ کر چپ ہو رہیں

15 ابھی تک میں نے جانا نہیں چھوڑا اگرچہ میرا

جانا داخل بے غیرتی تھا۔ جب انہوں نے مجھ کو

نماز سکھائی اور نماز کی تاکید کی تو میں نے ایک دن

گھر میں نماز پڑھنی چاہی۔ بڑے بھائی جان اور ان کے

یار دوست برابر ہنساتے جاتے تھے اور میں نہیں

ہنستا تھا تو جانماز اللہ اللہ دیتے۔ سجدے میں جاتا

تو اوپر بیٹھ بیٹھ جاتے۔ ایسی جالک میں ممکن نہ

12.

He further explains that he had been afraid to resist this treatment: also, that having been prevented by his brother and his brother's friends from performing his devotions in obedience to Hazrat Bi, the shame of his failure in these instances had kept him away from her house for three months past, and he was unable to visit his sick class-fellow.

a sufficient indication of the pronoun required.

⁹ *Hansic jāte the, etc.*, 'went on trying to make me laugh (SI. 128), and as I did not laugh they turned my prayer-mat upside down; when I prostrated myself they sat upon me.' The auxiliaries are dropped in the three last verbs.

⁶ *Jab tak, etc.*, 'till I got out of his way'; or, according to the Hindustani idiom, 'as long as I did not get out of his way.' See SI. 148, *sub fin.*

¹⁰ *Ki* introduces an explanation of *hijāb* in the *oratio recta*.

¹¹ *Ka'i bār mujhse kah-chukī hain*, 'she has already several times told me'; in which the form of the verb is

تھا کہ میں نماز پڑھ سکوں اور حضرت بی سچ بولنے
 کا مجھ سے عہد لے ہی چکی تھیں - میں نے سوچا کہ
 جاؤنگا تو نماز کو پوچھینگے کیا کہوںگا - بالوں کی
 شرمندگی اور نماز کی ندامت غرض اعمال کی شامت
 کہ میں نے جانا چھوڑ دیا - اب وہاں گئے مجھکو تین
 ماڑھے تین مہینے ہو گئے - میری اس نااہلی کو
 دیکھئے کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے
 ہیں - میں انکی عیادت کو بھی نہیں جاسکا

باپ - لیکن تم نے اپنی مجبوری کا حال مجھپر
 کیوں نہیں ظاہر کیا

10

بیٹا - اس خوف سے کہ غیبت ہوگی

باپ - تم نے اپنے بڑے بھائی کے رو در رو کہا ہوتا

بیٹا - اتنی مجال نہ مجھ میں کبھی تھی نہ اب

ہی کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں ہر وقت آپکے پاس

15 رہنے سے رہا - جب اکیلا پائینگے مجھکو ٹھیک

بنائینگے

باپ - تمکو خوف ہی خوف تھا یا تمکو بڑے بھائی

نے کبھی مارا بھی تھا

13.

Asked why he did not appeal to his father, he says it would be tale-telling, and that he was afraid that his brother would beat him afterwards, as he had often done: he did not complain to his mother for the same reason, and he adds that as religion was not practised in the household, he

derstand mumkin thā ki, as at p. 98, l. 18; or *chāhīe thā ki* may be supplied when the meaning is 'you ought to have,' etc.; or, the sentence may be read optatively, with *kāsh* suppressed, 'I wish you had told me,' etc.

14 *Main har waqt āp ke pās rahne se rahā,* 'I failed and do fail to remain with you always,' that is, 'I cannot always be with you.'

15 *Mujhko thik banā'enge,* 'he will put me straight,' an example of more being meant than is said.

17 *Khauf hī khauf,* 'mere dread,' not the result of experience.

2 *Main ne sochā ki,* 'I thought that if I went to her she would ask me about my praying, and what could I say?'

3 *Bālon kī sharmindagi,* etc., 'Shame for my hair and remorse for my prayer - in short, the unfortunate result of my deeds was such that I left off going to her house.'

5 *Ab wāhān gae,* etc., 'it is now three or three and a half months since I went there.' See the illustrations in SI. 114, where this sentence is quoted.

13 *Tum ne apne bare bhā't ke rū-dar-īā kahā hotā,* 'you might have told me before your brother's face.' Un-

بیٹا - اسکی گنتی نہ میں بتا سکتا ہوں اور نہ بڑے
بھائی جان بتا سکتے ہیں
باپ - کس بات پر

thought
that he
would find
no sym-
pathy.

بیٹا - میں تو ہمیشہ انکے مارنے کو ناحق بے
سبب بے قصور بے خطا ہی سمجھا

باپ - تم نے اپنی مان سے بھی کبھی تذکرہ نہ کیا
بیٹا - جو وجہ آپکی خدمت میں عرض کرنے کی
مانع تھی وہی والدہ سے کہنے کو بھی روکتی تھی -
دوسرے میں دیکھتا تھا کہ گھر میں نماز روزے کا مطلق
چرچا نہیں - یہ بھی خیال ہوتا تھا کہ ایسا نہو کہوں
اور جس طرح بڑے بھائی جان ناخوش ہوتے ہیں اور
لوگ بھی ناراض مند ہوں

باپ - تو یہ چند مہینے تمہارے نہایت ہی بری
طرح گذرے

14.

بیٹا - کچھ عرض نہیں کر سکتا - ایک حضرت بی
کی خدمت سے محروم رہنے کا صدمہ - دوسرے اپنی
مجبوری کا رنج - میں نے لوگوں سے سنا تھا کہ - سگ
باش برادر خرد مباح - سو مجھکو ہر روز اسکی
تصدیق ہوتی ہی - اور سب سے بڑھکر تو اس بات کا
قلق تھا کہ میں اپنے گھر میں سب چھوٹے بڑوں کی

On his
father re-
marking
that he
must have
had an un-
happy time,
he con-
fesses that
he has been
very mise-
rable, and
that his
home had
become dis-
tasteful to
him : on his
father sug-
gesting that
he may re-
visit Hazrat
Bi and fulfil

114 (15). See, too, below, p. 111, 9, and p. 112, 10.

¹⁵ Kuchh 'arz nahān kar-saktā, 'I cannot say (how badly),' in correspondence with his father's comment.

¹⁷ Saq bāsh birādar-i-khurd ma-bāsh, (Persian) proverb, 'Room for a dog, but not for a younger brother.'

¹⁹ Tasdīq, 'verification.' See SI, App. A, col. 1.

⁸ Kis bāt par, 'on what grounds (did he beat you)?'

⁷ Ap ki khidmat men: a conventional phrase for āpko.

¹⁰ Aisā na ho kahān, etc., lit. 'May it not be that I tell and that, just as my elder brother is displeased, the others also may be dissatisfied'; in other words, 'if I tell, perhaps,' etc.

¹³ Tumhāre, not tumko. Cf. the example of old Hindustani given at SI,

عادتون کو ناپسند کرتا ہوں اور اپنے جی میں سوچا کرتا ہوں کہ جس گھر میں مجھ کو رہنا ہی اس سے مجھ کو وحشت ہوتی ہی تو میں کہاں جاؤنگا اور کیا کرونگا باپ۔ لیکن اگر اب تمکو حضرت بی کے گھر جانا

his promises to her, he hints that the habits of his own home must first be changed.

ملے

بیٹا۔ سبحان اللہ اس سے بڑھ کر کوئی خوشی کی بات نہیں لیکن جب تک کہ میں سر کے بال نہ منڈالوں اور نماز نہ پڑھوں میں انکو منہ نہیں دکھا سکتا

10

باپ۔ اور اگر یہ بھی ہو
بیٹا۔ تو پھر یہ بھی ہو کہ ہمارے گھر پھر کی
عادتیں وہیں کی سی ہوجائیں
باپ۔ بھلا اگر دونوں ہوں
بیٹا۔ تو پھر مجھ کو اور کچھ درکار نہیں

15

باپ۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ ہمارے اس تمام
گھر پر ایک بربادی اور تباہی چھا رہی ہی اور سارا
خاندان گناہ اور بیدینی کی آفت میں مبتلا ہی۔ آوے
'آوا خراب کنبے کا کنبہ گمراہ۔ تعجب ہی کہ اب تک
کوئی عذاب الہی ہمپر نازل نہیں ہوا۔ حیرت ہی کہ

15.

The father admits the boy's reproach to be only too well founded; he promises him that all shall be as he wishes: ac-

wahān kī sī, but wahīn kī sī. The idiom of the particle of similitude in combination with the sign of izāfat has already been noticed. SL 60 (13).

18 Donon: that is, the privilege of going to H. B.'s, and his own home becoming like her's.

17 Awe kī awe khrāb, etc., 'the whole kiln is bad, the whole family astray.' SL 25.

18 Ta'ajjub hai, etc. Nasūh, it will be remembered, used similar expressions to these in his soliloquy, Ch. II, Sect. 9.

4 Lekin agar ab, etc., 'but what if you can now go to Hazrat Bi's house as usual.' Lit. 'what if you now receive the going to H. B.'s?'

7 Jab-tak ki, instead of jab-tak alone, the ki being redundant. Comp. p. 103, l. 6.

10 Aur agar yeh bhī ho, 'and if this, too, is possible,' that is, that you can have your hair cut, etc. The reply is, 'then this, too, is possible that the habits of our household become like those even of Hazrat Bi's.' Not

قہر خدا ہمپر کیون نہیں ٹوٹ پڑا - اور خدا کا الزام اور
 تم سب کا آلاہنا تمامتر مجھپر ہی - میں تم لوگوں
 کے جسموں کی پرداخت و پرورش کرتا رہا لیکن
 تمہاری روحوں کو میں نے ہلاک اور تمہاری جانوں کو
 میں نے تلف کیا - کتنے خون میری گردن پر ہیں اور
 کتنے وبال میرے سر پر

knowledges
 his obliga-
 tions to
 Hazrat Bi:
 and ends by
 telling him
 that hence-
 forth he is
 the dearest
 of his chil-
 dren, a pat-
 tern for the
 rest to fol-
 low.

حیرتم کہ سرانجام من چہ خواهد بود

سلیم آج تم خوش ہو کہ تمہاری آرزو برآئی اور تمہارا
 مطلب خدا نے پورا کیا - شوق سے اپنا سر منداؤ نماز
 پڑھو اور حضرت بی کی خدمت میں جاؤ - آج سے
 حضرت بی میری دینی مان اور اسکے نواسے میرے
 دینی فرزند ہیں - اور میں خود تمہارے ساتھ چلون گا
 اور حضرت بی کا شکریہ ادا کرونگا کہ انہوں نے حسبہ اللہ
 تمہارے اور میرے دونوں کے ساتھ سلوک کیا - تمہارے
 ساتھ یہ کہ تمکو نیک صلاح دی اور میرے ساتھ یہ کہ
 جو کام میرے کرنے کا تھا وہ انہوں نے کیا - آج کے بعد
 سے انشاء اللہ تم اس گھر کو حضرت بی کے گھر کی
 طرح دیکھو گے - کوئی تفرقہ تم میں اور انکے نواسوں
 میں باقی نہ رہیگا - سلیم تمہاری آج کی گفتگو سنکر

count,' like the phrase *khālistan li'l-lah* at p. 46, line 7.

14 *Tunkhāre aur mere*. The 1st pers. usually takes precedence of the 2nd (See SI. 16), but here the plurality of the 2nd pers. gives it the first place.

18 *Tafriqa*, 'distinction,' rather than 'difference.' For the form of this verbal see SI. App. A, Rem. 2, F. II. (2).

2 *Uldhnd*, 'reproaches'; a rare instance of a noun in *nd*, which is not a gerund. *Kosnd*, p. 66, l. 5, is another.

7 *Ba-hairatan ki sar-anjām-i-man chi khwāhad būd*, 'I dread to think what my end will be.' A line from *Haifz*.

18 *Hisbatan li'llah*, 'on God's ac-

میرا جی بہت ہی خوش ہوا اور تم مجھکو ساری
اولاد میں سب سے زیادہ عزیز رہو گے - تمکو میں
دوسروں کے لئے نمونہ اور مثال بناؤنگا اور انکو جو تم سے
بڑے ہیں تمہاری تقلید پر مجبور کرونگا

⁴ *Tumhārī taqlīd par majbūr karūngā*, 'I will force (your seniors) to take you as their example.'
